وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

حدیث اور اہل تقلید

بجواب

حدیث اور اہل حدیث

جلد اوّل

مؤلفہ

ابو صہیب محمد داؤد ارشد

ناشر

مکتبہ اہلِ حدیث

امین پور بازار فیصل آباد

Ph:041-2624007

واحد تقسیم کار

صہیب اکیڈمی

کوٹلی ورکاں نزد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

نام کتاب ---------- حدیث اور اہل تقلید بجواب حدیث اور اہل حدیث

تالیف ---------- ابو صہیب محمد داؤد ارشد

تعداد ---------- 1100

ناشر ---------- مکتبة اہل حدیث

قیمت ---------- /- روپے

اسٹاکسٹ

طیبہ قرآن محل، مکہ سنٹر گلی نمبر 5 منشی محلہ امین پور بازار، فیصل آباد

Ph.: 041-2629292,2624007

مکتبہ محمدیہ قذافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

Mob.: 0300-4826023

گھر میں مہمان کے مدارات کے لے موجود نہ تھی، آپ مچھلی بھون کر دستر خوان میں رکھ کر شاہ صاحب کی خدمت میں لائے، شاہ صاحب نے مسکرا کر فرمایا، کیا زندہ مچھلیاں بھی کبھی کھائی جاتیں ہیں؟ حافظ صاحب نے دستر خوان اٹھایا تو مچھلی واقعی زندہ تھی بس اب یہ کہنا تھا کہ درویش کی کہی ہوئی بات یاد آ گئی اور آپ بیعت کے لئے دوزانوں ہو کر شاہ صاحب کی خدمت میں بیٹھ گئے، شاہ صاحب نے آپ کو بلا کسی تامل کے بیعت فرمالیا،

(مردمومن ص ۱۳ مصنف عبد الحمید خان تذکرہ اولیاء دیوبند ص ۱۵۷)۔

جہنم میں جلتا ہوا دیکھانے کی قدرت:

۱۹۲۶ء لغایت ۱۹۳۵ھ میں ریاست بہاولپور کی عدالت میں مسلمانوں اور مرزائیوں کے درمیان حق و باطل کا معرکہ برپا تھا، فریقین کی طرف سے اپنے اپنے علماء عدالت میں گواہی کے لئے حاضر ہوئے، مقلد مولوی محمد انور شاہ کاشمیری کی بھی گواہی تھی، اگلی باتمقلد مولوی محمد منظور چنیوٹی کی زبانی ملاحظہ فرمایئے فرماتے ہیں، پچھلی صدی میں علامہ سید انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ جیسی نابالغہ روزگار ہستی علماء اسلام میں کوئی پیدا نہیں ہوئی۔ ہر دو فریق نے اپنی اپنی علمی بساط کے مطابق کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی، اپنا پورا زور لگا دیا اور ہم نے اپنے اساتذہ سے سنا ہے کہ حضرت شاہ صاحب کا بیان اور اس پر قادیانی وکلاء کی جرح جب ختم ہوئی، تو حضرت شاہ صاحب نے جلال الدین شمس قادیانی کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ جلال الدین اگر اب بھی تمہیں قادیانی کے کفر میں شک ہو تو آؤ میں تمہیں اسے جہنم میں جلتا ہوا دکھاؤں! جلال الدین قادیانی نے جلدی سے ہاتھ چھڑا لیا اور کہا کہ اگر آپ اسے (مرزا کو) جہنم میں جلتا ہوا دکھا بھی دیں تو میں کہوں گا کہ یہ کوئی استدراج (شعبدہ) ہے، میں پھر بھی نہیں مانوں گا ہمارے استاد فرمایا کرتے تھے، کہ جلال الدین قادیانی بدنصیب تھا اگر وہ ہاں کر دیتا تو حضرت شاہ صاحب پر اس وقت ایسی کیفیت طاری تھی کہ وہ اسے حالت کشف میں جہنم میں جلتا ہوا دکھا بھی دیتے۔

(روداد مقدمہ مرزائیہ بھاولپور، زیر عنوان عرض مزید ص ۵۵ ج۱)۔

انکار ختم نبوت :

مقلد مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی فرماتے ہیں کہ

اول معنی خاتم النبین معلوم کرنے چاہئیں تا کہ فہم جواب میں کچھ دقت نہ ہو، سو عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب سے آخری نبی ہیں، مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانے میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ (تحزیر الناس ص ٥ طبع دار الاشاعت کراچی ۱۹۷۶ھ)۔

اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو تو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ (تحزیر الناس ص ۱۸)۔

اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحزیر الناس ص ۳۴)۔

ملا علی القاری حنفی فرماتے ہیں۔ (اذا المعنی انه لا یاتی نبی بعده ینسخ ملته)۔

یعنی خاتم النبین کے یہ معنی ہیں کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آئے گا، جو آپ علیہ السلام کی ملت (دین) کو منسوخ کر دے گا۔ (موضوعات کبیر ص ۱۰۰)۔

ان عبارات اکابر دیوبند سے ثابت ہوا کہ خاتم النبی کا معنی نبیوں کا آخری نہیں اور یہ کہ تاخر زمانہ میں کوئی فضیلت نہیں۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے انبیاء پر چھ چیزوں کی وجہ سے فضیلت ہے، ان میں ایک وختم بی النبیون، نبوت مجھ پر ختم ہوگئی۔

(مسلم ص ۱۹۹ ج ۱، ابو عوانہ ص ۳۹۵ ج ۱)۔

اور خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہی ہے، علامہ ابن منظور افریقی فرماتے ہیں کہ

وختام القوم وخاتمهم آخرهم، عن اللحيائى، ومحمد ﷺ خاتم الانبياء عليه وعليهم السلام التهذيب والخاتم والخاتم من اسماء النبى ﷺ وفى التنزيل ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسو ل الله وخاتم النبين، اى آخرهم۔

یعنی ختام القوم اور خاتِم القوم (بالکسر) اور خاتَم القوم، (بالفتح) ہر سہ کے معنی ہیں قوم کا آخری شخص اور تہذیب میں ہے کہ محمد ﷺ انبیاء کے خاتم ہیں اور خاتِم (بالکسر) اور خاتَم (بالفتح) ہر دو نبی علیہ السلام کے نام ہیں اور قرآن شریف میں ہے۔ وما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین، کے معنی ہیں آخری نبی۔ (لسان العرب ص ۱٦٤ ج ۱۲)۔

اس خالص حق وصواب معنی کے برعکس قاری محمد طیب دیوبندی فرماتے ہیں کہ حضور کی شان محض نبوت ہی نہیں نکلتی بلکہ نبوت بخشی بھی نکلتی ہے کہ جو بھی نبوت کی استعداد پایا ہوا فرد آپ کے سامنے آ گیا نبی ہو گیا، (آفتاب نبوت ص ۸۲ طبع ادارہ اسلامیات کراچی ۱۹۸۰ھ)۔

غور کریں کہ قرآن مجید کے لفظ خاتم النبیین کا معنی آئمہ لغت آخری نبی کرتے ہیں۔ مگر دیوبندیوں کے حکیم الاسلام اس کا معنی نبوت بخشی کرتے ہیں یہ معنی جس قدر باطل وفضول ہے، وہ صاحب علم دوستوں سے پوشیدہ نہیں، معلوم یوں ہوتا ہے کہ حکیم الاسلام خود بیمار ہیں قادیانیت جیسی موذی مرض میں مبتلا تھے" یہ بات ملحوظ رہے کہ خاتم النبیین کا معنی "نبوت بخشی" کرنا جہاں پوری امت مرحومہ کے خلاف ہے وہاں ہی مرزائیت کی موافقت وتائید ہے، مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ آنحضرت ﷺ

کو صاحب خاتم بنایا، یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی، اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا، یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔

(حقیقه الوحی ص۹۷ و روحانی خزائن ص۱۰۰ ج۲۲)۔

مرزا محمود لکھتا ہے۔ پھر و خاتم النبیین فرما کر پہلے مضمون پر اور ترقی کی کہ نہ صرف بہت سے مومن اس کی اولاد میں ہوں گے، بلکہ یہ نبیوں کی بھی مہر ہے اس کی مہر سے انسان نبوت کے مقام پر پہنچ سکے گا۔ (دعوت الامیر ص۳٦ وانوار العلوم ص٣٦٤ ج۷ یعنی مجموعه کتب مرزا محمود)۔

رسول اللہ ﷺ کی گستاخیاں:

مقلد خلیل احمد سہارنپوری لکھتا ہے

غور کرنا چاہئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے، شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخر عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ (براهین قاطعه ص٥٥)

مقلد مولوی اشرف علی تھانوی لکھتا ہے۔

آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا بقول زید صحیح ہوتو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم تو زید وعمر بلکہ ہر صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لئے بھی ہے۔(حفظ الایمان ص۸)۔

مقلد مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے

لفظ رحمۃ العالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کی نہیں بلکہ دیگر اولیاء و انبیاء اور علماء ربانین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں۔ (فتاویٰ رشیدیه ص۲۱۸)۔

ان تینوں عبارات کی توضیح وتشریح کے لئے تحفہ حنفیہ ص۳۱۸ کی مراجعت کرلیں ان شاء اللہ آپ کے لئے مفید رہے گی۔

مقلد ماسٹر امین اوکاڑوی لکھتا ہے۔ آپ ﷺ نماز پڑھتے رہے اور کتیا سامنے کھیلتی رہی اور ساتھ گدھی بھی تھی دونوں کی شرمگاہوں پر بھی نظر پڑتی رہی۔

(غیر مقلدین کی غیر مستند نماز ص۴۳ و مجموعه رسائل ص۳۵۰ ج۳)۔

یہ بات حدیث کی کسی کتاب میں معتبر اسناد سے تو کجا کسی ضعیف سے ضعیف روایت میں بھی موجود